Urdu

Healthy Hearing Program

صحت مند سماعت کا پروگرام

Your Baby's Follow-Up Hearing Check

آپ کے بچے کی سماعت کا فالو اپ چیک

بچے کی سماعت وقت کے ساتھ بدل سکتی ہے ۔

یہ بروشر بتاتا ہے کہ کچھ بچوں کے لیے چند شناخت شدہ خطرے کے عوامل کی وجہ سے ان کی **پہلی سالگرہ** تک ، یا ٦ **ہفتے کی عمر سے پہلے** اپنی سماعت کا دوبارہ معائنہ کرانا کیوں ضروری ہوتا ہے۔

Queensland Government

٤٢٠٢ میں نظرثانی کی گئی

میرے بچے کی آڈیالوجی اپائنٹمنٹ

آڈیالوجی ٹیم ٢١ ماہ کی عمر سے پہلے آپ کے بچے کی سماعت کی جانچ کرنا چاہے گی۔ اس کے لیے وقت طے کرنے کے لیے وہ آپ سے رابطہ کرے گی۔

اگر آپ ملاقات پر نہیں آ سکتے تو کیا ہوگا ؟

اگر آپ اپنی ملاقات پر نہیں آ سکتے تو جتنی جلدی ہو سکے اپنے آڈیولوجسٹ کو ملاقات کے وقت سے پہلے مطلع کریں تاکہ اسےدوبارہ شیڈول کیا جائے۔

اگر ہم کسی اور جگہ چلے جاتے ہیں تو کیا ہوگا ؟

اگر آپ کسی دوسرے قصبے یا شہر چلے جائیں، تو اپنی آڈیالوجی سروس کو کال کریں اور وہ آپ کو نزدیکی سروس کے بارے میں بتا سکیں گے۔

صحت مند سماعت پروگرام کے بارے میں مزید معلومات کے لیے، QR کوڈ اسکین کریں ۔

اگر آپ کے رابطے کی تفصیلات یا پتہ تبدیل ہو جاتا ہے تو براہ کرم اپنی آڈیالوجی سروس کو بتائیں، تاکہ وہ آپ کو اوقات ملاقات سے مطلع کر سکیں ۔
اگر آپ کا بچہ ایک سال کا ہو جاتا ہے اور تب تک آپ کی آڈیالوجی ٹیم آپ سے رابطہ نہ کرے، تو ملاقات کا اہتمام کرنے کے لیے اپنی آڈیالوجی سروس سے رابطہ کریں۔

سماعت اور بولنے کی چیک لسٹ

(آپ کے بچے کی سماعت کی نگرانی میں مدد کے لیے)

پیدائش سے ٣ ماہ تک

- ☐ جانی پہچانی آوازوں یا آوازوں سے پرسکون رہتا ہے
- ☐ اچانک شور سے گھبراتا یا چوکنا ہو جاتا ہے

3 سے 6 ماہ

- ☐ سر یا آنکھوں کو دلچسپ آوازوں کی طرف موڑتا ہے
- ☐ سنتا ہوا نظر آتا ہے
- ☐ آواز سے بآسانی جاگ جاتا ہے
- ☐ بولنے جیسی آوازیں نکالنا شروع کر دیتا ہے

6 سے 12 ماہ

- ☐ آسان الفاظ کو سمجھتا ہے، جیسے ‹نہیں› اور ‹بائے بائے ›
- ☐ بولے جانیوالی آوازوں کی نقل اتارنا شروع کردیتا ہے
- ☐ سر کو نرم آوازوں کی طرف موڑتا ہے

12 سے 18 ماہ

- ☐ ہر ہفتے مزید الفاظ سمجھنے لگتا ہے
- ☐ پوچھنے پر، لوگوں، جسم کے اعضاء یا کھلونوں کی طرف اشارہ کرتا ہے
- ☐ بولی جانے والی آسان ہدایات پر عمل کرتا ہے جیسا ‹بیٹھ جاو ›
- ☐ دو سے تین حقیقی الفاظ کہتا ہے جیسے ‹گیند›، ‹کتا›، ‹کار ›

سماعت کا ٹیسٹ کسی بھی عمر میں کیا جا سکتا ہے۔ اگر آپ کے پاس کسی آڈیالوجسٹ کے لیے موجودہ ریفرل نہیں ہے اور آپ اپنے بچے کی سماعت کے بارے میں فکر مند ہیں، تو اپنے بچے کے ڈاکٹر سے اپنے بچے کی سماعت کا ٹیسٹ کروانے کے لیے ریفرل دینے کی بات کریں ۔

صحت مند سماعت زندگی کے ابتدائی مہینوں سے ہی آپ کے بچے کی بول چال اور زبان کی نشوونما کے لیے اہم ہے

میرے بچے نے نوزائیدہ بچوں کی سماعت کی اپنی جانچ کو پاس کرلیا ہے۔ اسے سماعت کی ایک اور جانچ کی ضرورت کیوں ہے؟

آپ کے بچے میں ایک یا زیادہ خطرے کے عوامل ہوتے ہیں جو عمر بڑھنے کے ساتھ ان کے سننے سے محروم ہونے کے امکانات کو بڑھا سکتے ہیں۔

اگر آپ کے بچے میں درج ذیل خطرے والے عوامل میں سے کوئی ایک پایا جاتا ہے تو اسے ان کے نوزائیدہ سماعت کی جانچ کے ٦ **ہفتوں** کے اندر سماعت کے تفصیلی ٹیسٹ کی پیشکش کی جائے گی:

- سماعت میں کمی سے متعلقہ سنڈروم
- سر/چہرے کے ساختی مسائل جیسے درار تالو یا

اگر درج ذیل میں سے ایک یا زیادہ خطرے والے عوامل موجود ہیں تو آپ کے بچے کی پہلی سالگرہ کے قریب اسے آڈیالوجی اسکریننگ کی پیشکش کی جائے گی:

- خاندان میں سماعت میں مستقل کمی کا ماضی ۔ اس کا مطلب ہے بچے کے والدین یا بہن بھائیوں کو بچپن سے ہی سماعت میں کمی لاحق ہو چکی ہے۔
- حمل یا پیدائش کے دوران بعض متعدی امراض کا لگ جانا
- پیدائش کے وقت سانس لینے میں شدید دشواری

اگرچہ ان خطرے والے عوامل کے حامل بچوں کی صرف ایک چھوٹی سی تعداد دراصل سماعت سے محروم ہوتی ہے، لیکن یہ ضروری ہے کہ آڈیالوجی ٹیم کے پاس یہ فالو اپ چیک کرایا جائے ۔

ایسا لگتا ہے کہ میرا بچہ آواز کا جواب دیتا ہے۔ کیا انہیں اب بھی فالو اپ سماعت کی جانچ کی ضرورت ہے ؟

سماعت میں کمی کا شکار زیادہ تر بچے اب بھی کچھ آوازیں سن پائیں گے اور ان کا جواب دیں گے۔ لہذا، سماعت میں کمی کی شناخت مناسب جانچ کے بغیر ممکن نہیں ہے۔

سماعت کی کمی کو جلد از جلد پکڑ لینا آپ کے بچے کے بولنے اور زبان کی ترویج کے لیے بہترین موقع فراہم کرتا ہے۔ یہ مستقبل میں ان کے سیکھنے، سماجی اور جذباتی بہبود کے لیے اہم ہے ۔

آڈیالوجی میں کیا ہوتا ہے؟

آڈیالوجی ٹیم آپ کے بچے کے سماعت کے نظام کے مختلف حصوں کی جانچ کرے گی۔
ملاقات کے وقت وہ ہر جانچ اور نتیجے کی وضاحت کریں گے۔

اس جانچ میں اس بات کی تصدیق ہوگی کہ آیا آپ کے بچے کی سماعت اس کے بولنے اور زبان کی نشوونما کے لیے کافی ہے، یا اگر اس کی سماعت میں کوئی کمی واقع ہوئی ہے ۔

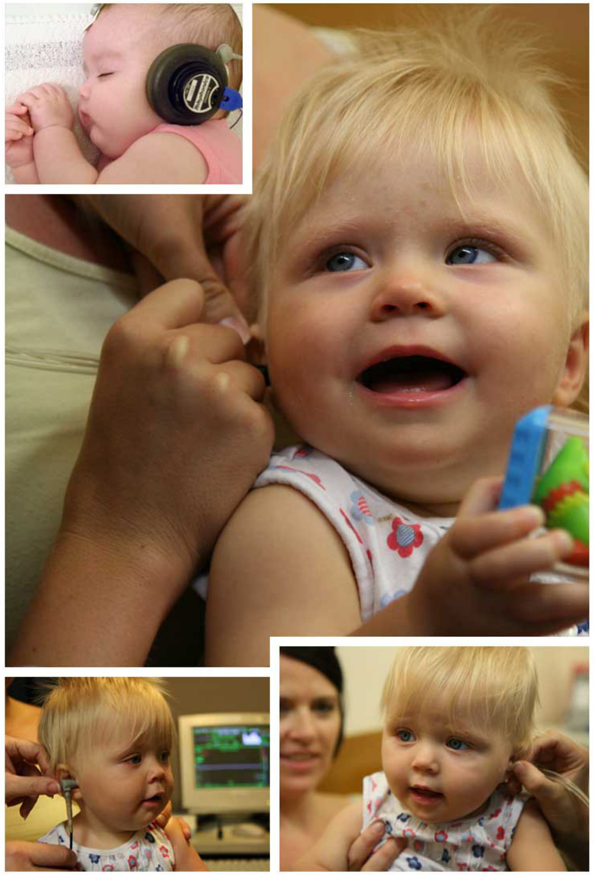

آپ کے بچے کو نتائج حاصل کرنے کے لیے ایک یا دو ملاقاتوں کی ضرورت پڑ سکتی ہے ۔

آڈیالوجی ٹیم میں یہ شامل ہوتا ہے:

ایک آڈیولوجسٹ سماعت کا ماہر ہوتا ہے جس کے پاس سماعت کی تفصیلی جانچ کرنے کی مہارت اور آلات ہوتے ہیں۔ ایک الائیڈ ہیلتھ اسسٹنٹ یا ایک آڈیالوجی اسسٹنٹ آڈیالوجی سماعت کی جانچ کو سرانجام دینے کے لیے تربیت یافتہ ہوتا ہے ۔

سماعت کی جانچ کی لاگت کتنی ہوگی ؟

سرکاری طور پر فراہم کی جانے والی آڈیالوجی خدمات مفت ہیں اور **میڈیکیئر** کے اہل بچوں کے لیے دستیاب ہیں، چاہے وہ کسی سرکاری یا نجی ہسپتال میں پیدا ہوئے ہوں۔
جن بچوں کو میڈیکیئر کی سہولت حاصل نہیں ہوتی ان کو لاگت ادا کرنی پڑ سکتی ہے ۔
اگر آپ کسی پرائیویٹ آڈیالوجسٹ کے پاس جانے کا انتخاب کرتے ہیں، تو ہم تجویز دیتے ہیں کہ آپ اپائنٹمنٹ سے پہلے ان کے ساتھ اخراجات پر تبادلہ خیال کریں ۔
آپ کا اسکرینر آپ کو آپ کے علاقے میں آڈیالوجی خدمات کی تفصیلات فراہم کر سکتا ہے ۔

اگر میرے بچے کی سماعت میں کمی ہو تو کیا ہوگا ؟

اگر آپ کے بچے کی **سماعت میں عارضی کمی ہے** تو، آپ کی آڈیالوجی ٹیم انہیں دوبارہ دیکھنا چاہے گی ۔ اگر سماعت کی عارضی کمی میں بہتری نہیں آتی تو آڈیالوجی ٹیم سفارش کرے گی کہ آپ کے بچے کو کسی

کان ناک اور گلے (ENT) کےماہر کو دکھایا جائے ۔
اگر آپ کے بچے کی **سماعت میں مستقل کمی** ہو جاتی ہے ، تو آپ کا آڈیالوجسٹ انہیں درج

- ذیل میں سے کچھ یا تمام اداروں کے پاس بھیجے گا:
- بچپن کی سماعت کا کلینک
- کان ناک اور گلے کا ماہر
- ماہر اطفال
- ہیرنگ آسٹریلیا، ہیرنگ ایڈ/ز فٹنگ کے لیے
- فیملی سپورٹ (HHFS)
- ضرورت کے مطابق دیگر ماہرانہ خدمات ۔

آپ کو ان خدمات سے منسلک کرنے میں مدد کرے گا ۔

اگر آپ اپنے بچے کی سماعت کے بارے میں فکر مند ہیں، تو آپ اپنی آڈیالوجی ٹیم کو جلد ملاقات کے لیے کال کر سکتے ہیں۔

٤٢٠٢ میں نظرثانی کی گئی